160

آیات نمبر 41 تا 44: سورت کی ابتدا میں تمام مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی ملکیت قرار دینے اور پچھلی آیات میں مسلمانوں کو جنگ بدر میں اللہ کی مدد اور اس کے احسانات یاد دلانے کے بعد اب مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ کار بیان کر دیا گیا۔ جنگ بدر میں جو کچھ ہوا، اللہ کی طرف سے اس کا پہلے ہی فیصلہ طے ہو چکا تھا۔

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ اور جان لو کہ جنگ میں جو کچھ مال غنیمت تمہیں حاصل ہوا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور رسول کے قرابت داروں کے لئے، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر اور اس غیبی مدد پر ایمان رکھتے ہو، جو فیصلے کے دن ہم نے اپنے بندے محمد (ﷺ) پر نازل کی تھی، جس دن دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اسلام سے پہلے یہ رواج تھا کہ جنگ کے خاتمہ پر جو مال غنیمت جس کے ہاتھ آتا وہی اس کا مالک سمجھا جاتا تھا۔ جنگ بدر کے خاتمہ پر کچھ صحابہ دشمن کے تعاقب میں نکل گئے تا کہ اسے دوبارہ حملہ سے روکا جا سکے جبکہ بعض صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لئے ان کے گرد جمع ہو گئے۔ باقی صحابہ نے مال غنیمت جمع کرنا شروع کر دیا اور اسے اپنی ملکیت سمجھا۔ اللہ کی طرف سے اس بات کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا اور یہ ہدایات دی گئیں کہ مال غنیمت پر تمام لوگوں کا حق ہے اور اس کی تقسیم کا طریقہ کار طے کر دیا گیا۔ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ

هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب
تم میدان جنگ کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ کفار دور والے کنارے پر اور
وہ تجارتی قافلہ تم سے نشیبی جگہ پر تھا وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ
يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ اور اگر تم دونوں فریقوں نے پہلے سے آپس میں لڑائی
کی جگہ اور وقت طے کیا ہوتا تب بھی یہ ممکن نہ تھا کہ تم سب لوگ بالکل صحیح وقت پر
اسطرح اکھٹے ہو جاتے، لیکن جو کچھ ہُوا وہ اس لئے کہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جس
کا فیصلہ وہ کر چکا تھا، تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جسے
زندہ رہنا ہے وہ اتمام حجت کے بعد زندہ رہے وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ اور
بیشک اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ
مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! وہ وقت یاد کرو جب خواب میں اللہ تعالیٰ
نے ان کافروں کی تعداد کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا
لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اور اگر آپ کو وہ ان کی
کثرت دکھاتا تو لوگ ہمت ہار دیتے اور جنگ کے بارے میں آپ سے جھگڑنے لگتے
لیکن اللہ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے محفوظ رکھا اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
بیشک وہ سینے کی چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جاننے والا ہے ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ
اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو
تمہاری نظروں میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں تھوڑا
کر کے دکھایا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے پورا کر ڈالے اگر کفار کی نظروں میں
مسلمانوں کو زیادہ کر کے دکھایا جاتا تو وہ مرعوب ہو کر راہ فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہوتی، لیکن
اللہ کو یہ منظور تھا کہ یہ جنگ ضرور ہو اور کفار کے بہت سے سردار مارے جائیں وَ اِلَی اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور سب کاموں کا انجام تو اللہ ہی کے پاس ہے ۴۴ رکوع[۵]

[# 160]

Verses 41 to 44: In the beginning of the Surah, it was ordained to dedicate all the spoils of war to Allah and His Messenger [peace be upon him]. Now after reminding the Muslims of Allah's assistance and favors in the Battle of Badr, the methodology for the distribution of the spoils of war is outlined.

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ
لِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ
السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی
عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ

And know that the one fifth of the spoils of war belongs to Allah, the Messenger and his near relatives, the orphans, the needy, and the wayfarer [and four fifth is for the participants of battle]. [This is for those] who believe in Allah and have faith in [the unseen] help that was sent down to our servant [Muhammad] on the day of the decision [at Badr], the day when both armies met in battle.

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾

And Allah has power to do anything.

Before Islam, it was a common practice that the one who collected the spoils of war, was considered its owner. After the Battle of Badr, some companions went in pursuit of the fleeing enemy to prevent them from launching another attack, while some other companions gathered around the Prophet Muhammad [peace be upon him] for his protection. The rest of the companions started collecting the spoils of war and considered it to be their possession. Allah observed this with disapproval, and guidelines were given that the rights to the spoils of war belong to everyone, and a method for its distribution was established.

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الدُّنۡیَا وَ ہُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الۡقُصۡوٰی وَ
الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ

And recall the time when you were on the nearer side of the valley, and they were on the farther side, and the caravan was [positioned at a place] lower than you.

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى

مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ط

And even if both parties had agreed to a fixed time and place for the battle [beforehand], it was not possible for all of you to gather at the exact appointed time. However, [what ever happened], occurred according to Allah's plan. So that those who were destined to perish might perish after having a clear proof [of Allah’s promise of victory for the believers], and those who were meant to live might [continue to] live with clear proof [of the fulfillment of Allah’s promise].

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾

And indeed, Allah is All-Hearing, All-knowing.

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ

[O Prophet! Recall the time] when Allah showed you in a dream [before battle] that the disbelievers were few.

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

And had He shown them to you as many, you would have certainly discouraged, and disagreements [about the battle] would have arisen among the believers. But Allah saved you [from such doubts and disagreements].

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

Indeed, Allah is fully aware of what lies in the hearts.

وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ
يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ط

[And recall the time] when you met each other in battle, and Allah showed them to you as few in your eyes and showed you as few in their eyes, so that Allah might accomplish what was destined to be done.

If Muslims had been shown as more numerous in the eyes of the disbelievers, they might have become afraid and opted for retreat, leading to the avoidance of the battle. However, Allah intended for this battle to take place, and it was decreed that many of the disbelieving leaders would be killed in the process.

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ رکوع[۵]

Indeed, to Allah [alone] are all the matters returned [for final and just decision].